کتب خانہ

Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۔ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۴ ستمبر ۱۹۳۵ء جلد

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری رخصت کپتان آغا ذاکر حسین صاحب ایڈی سی۔	۲	۴	عطائے اختیار راجہ صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت منسٹر صاحبان بہادر	۴
۲	منظوری "قانون وصول بقایا لگان و ابواب دیگر مطالبات سرواضعات زیر انتظام گورنمنٹ رامپور"	۲ تا ۴	۵	منظوری انتخاب کمیٹی ٹریننگ باشندگان رامپور رخصت کرنل صاحب بینڈ ماسٹر	″
۳	رخصت کپتان عاشق حسین خاں صاحب ایڈی سی	″			

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

(۶)	منظوری قواعد محصول نیشکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء	۹ تا ۵	۹	اضافہ تنخواہ ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب و ڈاکٹر ایس بی واحدی صاحب۔	۱۰
(۷)	رخصت حافظ اسرائیل (تحویلدار کتب خانہ)	۱۰	۱۰	رخصت محمد شفیع خاں (مینیجر سپرنٹنڈنٹ آفس)	″
(۸)	توسیع مدت ملازمت ڈاکٹر صاحب لیڈ ریکارڈ	″			

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

۱۱	تصحیح حکم مجریہ ۴ ستمبر ۱۹۳۵ء (مطبوعہ گزٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۵ء)	۱۱			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۸ ستمبر ۱۹۳۵ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے

حسب استدعائے صاحب اوس ہولڈ منسٹر بہادر کپتان آغا ذاکر حسین اے ڈی سی کی رخصت ایک ماہ ۸ ستمبر ۳۵ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں صدر ۸ ستمبر ۳۵ء آرمی آرڈر جاری ہو

۱۵ ستمبر ۱۹۳۵ء دستخط صاحب آرمی منسٹر بہادر

روبکار:- (سوری) واقع ۱۲ ستمبر ۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے

حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر "قانون وصول بقایا لگان وابواب ودیگر مطالبات مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ رامپور کی منظوری دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۴ ستمبر ۳۵ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

قانون وصول بقایا لگان وابواب ودیگر مطالبات مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ رامپور

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ وصول بقایا لگان وابواب ودیگر مطالبات جو کہ کاشتکاران کے ذمے ایسے مواضعات وآراضیات کے متعلق ہوں جو کہ براہ راست زیر انتظام گورنمنٹ رامپور ہیں یا آیندہ ہوں۔ خواہ ایسا لگان یا ابواب یا مطالبہ قبل اس زمانے کے یا بعد اوس زمانہ کے جب کہ موضع سرکاری انتظام میں لیا گیا ہو واجب ہوا ہو۔ قانون مرتب کیا جائے لہذا حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں:-

نام قانون } **دفعہ ۱** - اس قانون کا نام۔ قانون وصول بقایا لگان وابواب ودیگر مطالبات مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ رامپور" ہوگا۔

حدود نفاذ وتاریخ اشاعت } **دفعہ ۲** (۱) یہ قانون کل علاقہ ریاست رامپور کے ایسے مواضعات سے متعلق ہوگا۔ جو زیر انتظام گورنمنٹ رامپور ہیں یا آیندہ ہوں

(۲) قانون ہذا تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے

نفاذ پذیر ہوگا۔

قانون مروجہ الوقت کا قانون ہذا سے متعلق ہونا

دفعہ ۱۳ - جو امور بابت وصول بقایا لگان وابواب و دیگر مطالبات از کاشتکاران قانون رائج الوقت میں درج ہیں۔ اور قانون ہذا کے متضاد نہیں۔ وہ باغراض قانون ہذا قابل پابندی متصور نہیں کئے جائیں گے۔

ناظم کا اختیار دربارہ وصول کرنے بقایا لگان وغیرہ کے

دفعہ ۱۴ - ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ بقایا لگان ابواب و دیگر مطالبات جو کاشتکاران کے ذمہ اوس موضع کے متعلق واجب الادا ہوں۔ جو زیر انتظام سرکاری ہو۔ (خواہ ایسی بقایا لگان ابواب و دیگر مطالبات موضع کو سرکاری انتظام میں لے جانے کے قبل یا بعد واجب ہوا ہو) مثل بقایا مالگذاری بموجب قانون وصول تحصیل بقایا مالگذاری نافذ الوقت وصول کرے۔

ناظم کا اختیار دربارہ جاری کرنے سرٹیفکٹ شرح وصول مطالبہ کے

دفعہ ۱۵ جبکہ ناظم تحت قانون ہذا کارروائی کرنا مناسب خیال کرے۔ تو اس بات کا اطمینان ہونے پر کہ بقایا واجب الادا باوجود طلب کئے جانے کے غیر موصول ہے۔ ایک سرٹیفکٹ شرح تعداد مطالبہ اوس شخص کے نام جو ادائگی کا ذمہ دار ہو۔ جاری کرے گا۔ اور ایسا سرٹیفکٹ امور مندرجہ سرٹیفکٹ کا ثبوت کافی تصور کیا جائیگا

ایسے سرٹیفکٹ پر کورٹ فیس

دفعہ ۱۶ - یہ سرٹیفکٹ تمام بقایا اور سود (جو مطابق مروجہ قانون قبضہ آراضی کے واجب الادا ہو) کے متعلق ہوگا۔ مطالبہ سرٹیفکٹ میں رقم مطالبہ کورٹ فیس بھی شامل کیجائے گی جس کی تعداد اس تعداد کورٹ فیس کے مطابق ہوگی۔ جو بر ضبط طور پر زیر قانون قبضہ آراضی مطابق قانون کورٹ رائج الوقت واجب الادا متصور کیجائے

ضابطہ جب کہ کوئی شخص جس کے نام سرٹیفکٹ جاری کیا گیا ہو مطالبہ سے انکار کرے

دفعہ ۱۷ - اگر وہ شخص جس کا نام سرٹیفکٹ میں درج ہے۔ اس مطالبہ یا جزو مطالبہ مندرجہ سرٹیفکٹ کو ادا کرنے سے انکار کرے تو اسے لازم ہے کہ تعمیل نوٹس سے تیس دن کے اندر اگر نوٹس دیا گیا ہے یا اگر نوٹس نہیں دیا گیا ہے تو تعمیل کارروائی وصولی مطالبہ یا تعمیل سرٹیفکٹ سے تیس دن کے اندر ایک درخواست ناظم کے روبرو شرح وجوہ انکار پیش کرے۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر ناظم کو اختیار ہوگا کہ

(۱) وہ خواہ اس درخواست کو سرسری طور پر خارج کردے۔ یا

(۲) بعد تحقیقات اگر مناسب سمجھے تو ترمیم یا تنسیخ سرٹیفکٹ کرے یا

(۳) اس وقت تک جو وقت کہ وہ مناسب سمجھے کارروائی اجرا کا التوا کرے۔

عذرداری خارج ہونے پر مطالبہ دار کا چارہ کار

دفعہ ۱۸ (۱) ہر وہ شخص جس نے دفعہ ماسبق کے تحت درخواست پیش کی ہے:۔

الف - اگر وہ درخواست زیر ضمن (۱) خارج ہوئی ہے۔ یا

ب - سرٹیفکٹ اس کی استدعا کے مطابق زیر ضمن (۲) خارج یا ترمیم نہیں ہوا ہے۔

اور وہ اس مطالبہ یا جزو مطالبہ کی بابتہ جو سرٹیفکٹ میں درج ہے اپنی ذمہ داری تسلیم نہیں کرتا۔ اور اس مطالبہ کو مجبوراً داخل کرتا ہے اور بروقت ادائگی مطالبہ بغرض

تحریر اس بات کا انکار کرتا ہے کہ وہ مطالبہ مذکور جو ادا کر رہا ہے۔ تو ایسے شخص کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اس مطالبہ یا جزو مطالبہ کی بابت جو اس نے بعد عذر داری ادا کیا ہے عدالت دیوانی میں نالش دائر کرے۔ یا عدالت ریونیو منسٹر میں اپیل دائر کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب شخص مذکور اپیل یا دعوی میں سے جو چارہ کار اختیار کرے تو اس کو دوسرا چارہ کار اختیار کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

(۲) ایسی نالش میں مدعی باوجود کسی امر کے جو دفعہ ۴ میں مذکور ہے کسی معاملہ کے متعلق جو سرٹیفکٹ میں درج ہے شہادت پیش کر سکتا ہے۔

(۳) ایسی نالش میں عدالت ابتدائی دیوانی کی ڈگری سے صرف ایک اپیل اس عدالت میں ہوگا جہاں معمولاً ایسی عدالت سے اپیل ہوتا ہے۔ اور فیصلہ عدالت اپیل اول قطعی ہوگا۔

منسوخی { دفعہ ۹- قانون تحصیل وصول بقایا متعلقان واجبات مواضعات زیر انتظام گورنمنٹ مجریہ ۲۹ رجون ۱۹۳۵ء قانون ہذا کی رو سے منسوخ کیا جاتا ہے

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۱۳ ستمبر ۱۹۳۵ء

بذریعہ عرضداشت میجر عطاء الرحمن صاحب بہادر سکریٹری۔ آن ڈیوٹی مع درخواست رخصت۔ دو یوم کپتان عاشق حسین خان اے ڈی سی بابتہ ۱۵ و ۱۶ ستمبر ۱۹۳۵ء بضرورت ذاتی بہ حضرت ۱۷ ستمبر ۱۹۳۵ء روز شنبہ کی صبح کو وہ مسوری حاضر ہو جائیں گے۔

حکم

بموجب رپورٹ کپتان عاشق حسین خان۔ اے ڈی سی کی رخصت دو یوم ۱۵ و ۱۶ ستمبر ۱۹۳۵ء منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ (مسوری)

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکمہم

روبکار:- (مسوری) واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

بنظر سہولت کار صاحب چیف منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ منسٹر صاحبان بہادر کی باضابطہ تحریر پر انکی رخصت اتفاقیہ منظور کر سکتے ہیں

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکمہم

روبکار:- (مسوری) واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

کاغذات انتخاب یافتگان امیدواران برائے ٹریننگ بکائے افسران متعلقہ محکمہ ملاحظہ ہوئے حسب تجویز صاحب چیف منسٹر بہادر رپورٹ کمیٹی انتخاب کو کی منظوری دیجاتی ہے۔ علاوہ ان عہدوں کے جنکے لئے ٹریننگ کی تجاویز کی گئی ہیں کسی لائق اور اہل شخص کو بندوبست کے کام میں بھی ٹریننگ کرایا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکمہم

صاحب ریونیو و فائننس منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو ایک نقل روبکار ہذا درج گزٹ کیجائے۔

۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء (مسوری) دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- (مسودی) دستخط بندگان اعلیٰحضرت ... مورخہ ۱۹ ر ستمبر ۱۹۳۵ء

بموجب رپورٹ۔ کپتان کرشن بینڈ ماسٹر کی رخصت اتفاقیہ
دس یوم از ۱۹ ر ستمبر ۱۹۳۵ء منظور ہے۔
سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عجز عرض میرسامانہ

جناب عالی!

کپتان کرشن بینڈ ماسٹر کو راجپوتانہ میں اپنے عزیز کی شادی میں شرکت کرنا ہے۔ اتفاقیہ رخصت ۱۰ یوم چاہتے ہیں۔ ایک ماہ کی رخصت رعایتی موسم گرما میں امسال حاصل کرچکے ہیں۔ رخصت اتفاقیہ ۱۰ یوم کا حق حاصل ہے
فدوی سفارش کرتا ہے کہ حسب استدعا ان کے ۱۹ ر لغایتہ ۲۸ ر ستمبر ۱۹۳۵ء دس روز کی رخصت اتفاقیہ بہ پرورش منظور فرمائی جاوے۔ آفتاب دولت و اقبال تاباں و درخشاں باد

فدوی خواہ دستخط صاحب آرمی منسٹر بہادر
معروضہ ۱۳ ر ستمبر ۱۹۳۵ء

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر۔ ان۔ اسٹیٹ کونسل رامپور واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء میں تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری "قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء" پیش ہوکر طے پایا کہ:۔

قواعد مذکورہ صدر تحت دفعہ (۱۰) قانون محصول شکر مجریہ ریاست ہذا منظور کئے جاتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صادرہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل حکم ہذا کی مع نقل قواعد مذکورہ برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

قواعد محصول شکر ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۵ عیسوی

بتعمیل اختیارات عطاشدہ تحت دفعہ ۱۰ قانون محصول شکر سنہ ۱۹۳۵ء حسب تجویز گورنمنٹ رامپور حسب ذیل قواعد برائے تشخیص و تحصیل وصول محصول عائد شدہ زیر قانون کو وضع کئے جاتے ہیں۔

۱۔ قواعد ہذا قواعد محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

۲۔ قواعد ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی تناقض واقع نہ ہو

(۱) قانون سے مراد "قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء" ہے۔

(۲) منسٹر سے مراد منسٹر انچارج محکمہ ڈیولپمنٹ ہے اور ہر افسر مراد ہے جسکو ریاست رامپور میں یا اوس کے کسی مخصوص رقبہ میں منسٹر کے کل یا بعض اختیارات کو تحت قواعد ہذا عمل میں لانے کا اختیار دیا گیا ہو۔

(۳) معائنہ کنندہ افسر سے مراد وہ افسر ہے جسکو منسٹر نے ان حدود کے معائنہ کرنے کا اختیار دیا ہو جہاں قابل محصول یا ناقابل محصول شکر بنائی جاتی ہو یا گودام میں بھرتی ہو یا دیگر ذریعہ سے قبضہ میں رکھی جاتی ہو۔

(۴) گودام سے مراد کوئی گودام یا جگہ بجز احاطہ و حدود کارخانہ کے اندر واقع ہو یا جس میں شکر جمع کیجاتی ہو اور جس میں وہ گودام بھی شامل ہے جس میں بالنسبتہ کی غرض سے شکر جمع کیجاتی ہو۔

۳۔ (۱) ہر ایک کارخانہ کو صحیح حساب روزانہ مطابق نمونہ (الف) مندرجہ ضمیمہ قواعد ہذا رکھنا لازم ہوگا

(۲) ہر خریدار شکر کو جو ریاست رامپور کی کسی فیکٹری کی مقامی خرید کے لئے شکر خریدے صحیح حساب روزانہ کا بموجب نمونہ (ب) مندرجہ ضمیمہ قواعد ہذا رکھنا لازم ہوگا۔

(۳) کوئی شخص کسی شکر سازی کے کارخانہ سے مقامی خرچ کے لئے شکر نہ خریدیگا اور نہ کوئی کارخانہ کسی ایسے شخص کے ہاتھ شکر فروخت کریگا جب تک کہ خریدار شکر کو لیسنس منسٹر انچارج سے حاصل نہ کر لیا ہو۔

(۴) ایسا لائسنس صرف ایک سال کے لئے عطا کیا جائیگا۔

۴۔ ہر ماہ کے ختم ہونے سے پانچ یوم کے اندر ہر مالک کارخانہ کی معمولہ ماہواری نقشہ بہ نمونہ درج ضمیمہ قواعد ہذا منشر کو ارسال کریگا جس سے یہ ظاہر ہو کہ اوس مہینہ میں کس قدر شکر کارخانہ شکر سے مقامی صرف کے لئے اور ریاست باہر بھیجنے کے لئے نکالی گئی ہے اور کس قدر کارخانہ شکر کے حدود میں شکر کے علاوہ دیگر اشیاء کے بنانے میں صرف ہوئی ہے۔

۵۔ نقشہ محولہ قاعدہ ۴ کے وصول ہونے پر منشر نقشہ شکر کی اس لحاظ سے کہ کس قدر شکر مقامی ضرورت کے لئے فراہم کی گئی ہے جانچ کریگا اور اگر ضرورت سمجھے تو تحقیقات کریگا کہ ایسی شکر پر جو کارخانہ سے علیحدہ کر دی گئی ہے یا جو کارخانہ کے حدود میں علاوہ شکر کے کسی دیگر اشیاء کے بنانے کے صرف میں آئی ہے محصول تشخیص کریگا۔ اگر مالک کارخانہ وقت پر نقشہ بھیجنے سے قاصر رہے تو منشر ایسی معلومات کے مطابق جو اسکو مہیا ہو سکیں سرسری تشخیص کر سکتا ہے۔ رقم مشخصہ کی اطلاع مالک کو دیجائیگی جو اس مہینہ کے بعد جس کی بابت نقشہ مذکور مطلوب تھا دوسرے مہینہ کے آخر تک خزانہ میں داخل کر دیگا اور ایک نقل خزانہ کے چالان کی مہینہ مابعد کی پانچویں تاریخ تک منشر کے پاس بھیجدیگا۔

۶۔ منشر یا معائنہ کنندہ افسر کسی کارخانہ کی حدود میں داخل ہو سکتا ہے۔ اور عمارت مشینری گودام اسٹاک اور حساب کتاب کا معائنہ کر سکتا ہے۔ اسٹاک کی جانچ واقعی وزن کرنے سے یا کسی دیگر طریقہ سے جسکو وہ مناسب خیال کرے کیجا سکتی ہے۔

۷۔ جو شکر جو گودام میں رکھی ہوئی ہو یا کارخانہ کے قبضہ میں ہو بوریوں میں یا دیگر ظروف میں رکھی جائے گی۔ تاکہ شے محولہ کا وزن اور جانچ کیجا سکے۔ اگر وزن نہ کیا جائے تو منشر یا معائنہ کنندہ شکر کا وزن اُس معیار اور معلومات کے مطابق کریگا جو اُسکو مہیا ہو سکتی ہوں۔

۸۔ اگر کوئی مالک کارخانہ یا تھوک فروش یا خوردہ فروش جس شکر کا جو ریاست کے کسی کارخانہ میں بنائی گئی ہو روزانہ حساب مرتب نہ رکھے یا بخلاف ورزی دفعہ ۳ مقامی خرچ کیلئے شکر خریدے۔ یا کسی افسر مجاز کو اپنے کارخانہ یا کاروبار کے مقام میں داخل ہونے کی اور عمارت، مشینری، گودام اسٹاک اور حساب و کتاب کے معائنہ کرنے کی اجازت نہ دے تو مالک کارخانہ بہ ثبات جرم مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد ایکہزار روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ اور کوئی اور بیوپاری شکر مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد پانچسو روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ یا کسی قسم کی سزائے قید کا جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو یا دونوں کا۔

۹۔ زرِ واپسی و تخفیف کے مطالبات متعلق احکام موضوعہ گورنمنٹ رامپور تعمیل کئے جائیں گے اور تاوقتیکہ ایسے احکام کا نفاذ نہ ہو جائے منشر ایسے مطالبات کے تصفیہ کو ملتوی رکھیگا

۱۰۔ منشر کے حکم کی نارضی سے اپیل کونسل میں داخل ہو سکے گا اور کونسل کی تجویز قطعی ہوگی۔

۱۱۔ کوئی اپیل تحت قاعدہ ۱۰ قبول کیا جائے گا تاوقتیکہ وہ تاریخ حکم منشر سے تین ماہ کے اندر حاکم اپیل کے روبرو پیش نہ کیا جائے

۱۲۔ منشر کسی ایسے شخص سے جس پر تحت قواعد ہذا ارتکاب جرم کا مشتبہ شبہ ہو ایک رقم جسکی تعداد ایکہزار روپیہ سے زائد نہ ہو قواعد ہذا کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کی سزا کے عوض میں قبول کر سکتا ہے

۱۲- جبکہ کسی سہو یا غلطی سے، یا غلط فہمی سے یا نسبت تعداد وشکر مالک کارخانہ کی غلط بیانی کے کم محصول تشخیص ہو جائے یا کسی ایسے ہی سبب کی بنا پر تشخیص کے بعد محصول غلطی سے واپس ہو جائے تو وہ شخص جو ایسے کم تشخیص شدہ محصول کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہے یا جسکو غلطی سے زر واجب واپس کر دیا گیا ہے۔ وہ اوس کمی کو یا اوس رقم کو جو اوس کو زائد دیدی گئی ہو عند الطلب اُس مہینہ کی آخر تاریخ سے جسکی بابت محصول عائد کیا گیا ہے یا تاریخ واپسی زر واجب سے تین ماہ کے اندر واپس کر دے گا۔

۱۳- کوئی محصول جو ادا کر دیا گیا ہو اور جسکی کل رقم یا جزو کی واپسی کا اس بنا پر مطالبہ کیا جائے کہ وہ غفلت غلطی یا غلط فہمی کی بنا، پر ادا کر دیا گیا ہے واپس نہ کیا جائے گی تاوقتیکہ ایسا مطالبہ واپسی ادائیگی کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر نہ کیا جائے۔

نمونہ الف

(دیکھو قاعدہ ۳ (۱))

تاریخ	بقایا سابقہ	مقدار شکر تیار کردہ	میزان کل کوائف (خانہ ۲ و ۳)	مقدار جو ریاست سے باہر بھیجی گئی	مقدار جو کارخانہ سے مقامی سوداگران کو ریاست کے واقعی مقامی خرچ کے واسطے دی گئی	مقدار جو ریاست کے واقعی مقامی خرچ کی ضرورت سے دی گئی	مقدار جو کارخانہ میں کسی دوسری اشیاء کے بنانے میں صرف ہوئی	مقدار جو اتفاقیہ ضائع ہوگئی	میزان خانہ نمبر ۴ تا ۹	بقایا آخر (خانہ نمبر ۴ اور ۱۰ کا فرق)	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

نمونہ ب

رجسٹر شکر برائے خرچ مقامی (دیکھو قاعدہ ۳ و ۲)

تاریخ	وزن شکر جو کارخانہ سے خریدی گئی	وزن شکر جو فروخت کی گئی	بقایا تحویل	نام مشتری	سکونت مشتری	آیا یہ شکر صرف کے لئے یا ریاست میں کسی باہر جگہ کو فروخت کی گئی	سارٹیفکیٹ مشتری اس بابت کہ وہ شکر واقعی مقامی خرچ کے لئے خرید رہا ہے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

نمونہ (ج)

شکر بنانے والوں کا ماہوار نقشہ (دیکھو قاعدہ (۴)) بابت ماہ .... سنہ ۱۹ء

بقایا سابقہ	مقدار جو بنائی گئی	میزان کل تحویل	مقدار جو ریاست رامپور سے باہر بھیجی گئی	مقدار جو کارخانہ سے مقامی سوداگران کو ریاست کے واقعی مقامی خرچ کے علاوہ دی گئی	مقدار جو ریاست کے واقعی مقامی خرچ کی ضرورت سے دی گئی	مقدار جو کارخانہ میں کسی دوسری اشیاء کے بنانے میں صرف ہوئی	مقدار جو اتفاقیہ ضائع ہو گئی	میزان خانہ نمبر ۴ تا ۸	بقایا آخر خانہ ۳ اور ۹ کا فرق	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

مقامی فروخت (روزانہ)

برآمد کے لئے			مقامی صرف کے لئے		
کس کو فروخت کی گئی	پرمٹ	مقدار	کس کو فروخت کی گئی	پرمٹ	مقدار
۱	۲	۳	۴	۵	۶

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء میں کاغذات منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ بصورت خاص چونکہ امراؤ علی کتابدار کتب خانہ بسلسلۂ بیماری بسر خود پیش ہوتے اجلاس ہذا سے قبل ازیں ایک ماہ کی رعایتی رخصت بصورت خاص منظور کی گئی تھی جسکی مدت ۷ ستمبر ۱۹۳۵ء کو ختم ہوگئی۔ مذکور کے لڑکے کی حالت طویل علالت کی وجہ سے زیادہ نازک ہے۔ اوسکی تیمارداری کے لئے ایک ماہ کی مزید رخصت کی استدعا ہے۔ چونکہ مشار الیہ دیرینہ ملازم ہیں لہذا طے پایا کہ بنظر پرورش ایک ماہ کی مزید رخصت رعایتی یوم استدعا سے بصورت خاص منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء میں کاغذات توسیع مدت ملازمت منشی سید ناصر حسین صاحب ڈپٹی کیپر ریکارڈ برائے یک سال پیش ہو کر طے پایا کہ:-

سید ناصر حسین صاحب ڈپٹی کیپر ریکارڈ کی مدت ملازمت میں ۲۶ نومبر ۱۹۳۵ء سے ایک سال کے واسطے توسیع منظور کیجاتی ہے صاحب چیف منسٹر بہادر گورنمنٹ سے مراسلت کرکے اس بارہ میں طے کرلیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء میں کاغذات اضافہ تنخواہ ڈاکٹر سید ظریف حسین صاحب و ڈاکٹر ایس۔ بی۔ وارثی صاحب پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب منشاء فائنانس فی الحال ہر دو ڈاکٹران کو یکم مئی ۱۹۳۵ء سے پانچ پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ دیا جانا منظور ہے۔ یوم تقرر سے پانچ سال پورے ہوجانے کے بعد مزید دس روپیہ ماہانہ اضافہ دیا جائے۔

گریڈ کا مسئلہ کمیٹی کی تحریک پر بعد میں طے ہوگا۔ بقدر اضافہ بجٹ متعلقہ میں گنجائش ہے مزید گرانٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان۔ اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء میں کاغذات منظوری مزید رخصت رعایتی دس یوم محمد شفیع خان سینیر ہیڈ منشی [illegible] از ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء باختتام سابق پیش ہوکر طے پایا کہ:-

دس یوم کی مزید رخصت رعایتی باختتام سابق منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب ایکٹنگ سکریٹری بہادر کونسل

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم

واقعہ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۵ء

بموجب آرڈر اجلاس کونسل مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۵ء مطبوعہ گزٹ ۱۲ ستمبر ۱۹۲۵ء ۲۳ کس ملازمان پولیس ریٹائر شدہ سال ۱۹۲۳ء اور چار کس ملازمان پولیس ریٹائر شدہ بماہ اپریل ۱۹۲۵ء کو تاریخ سبکدوشی سے حسب استحقاق انعام یا پنشن کے دلائے جانے کا حکم ہوا لیکن قانون پنشن کا نفاذ یکم مئی ۱۹۲۵ء سے ہوا ہے۔ لہذا تاریخ سبکدوشی سے انعام یا پنشن دلائے جانے کی بجائے یکم مئی ۱۹۲۵ء سے حسب استحقاق انعام یا پنشن دلائے جانے کی تصحیح کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے حسب ضابطہ تعمیلی آرڈر جاری کیا جائے اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط خاص صاحب چیف منسٹر بہادر